آتش جن توش	عنوان
مرقوش آفندی	لکھاری
ایک	قسط نمبر
ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل	پلیٹ فارم
ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل	پبلیشر
NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com	ویب سائیٹ
+923155734959	واٹس ایپ
NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com	جی میل

Novel Hi Novel & Online Web Channel

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل "کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا اکریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول"،" آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کاپی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

آتش جن توش

مرقوش آفندی کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

ویسے تو یہ دنیا بہت سے رازوں کا مجموعہ ہے اور ایسا ہی ایک راز توش ہے۔ توش اب کون ہے کہاں سے آیا ہے، توش ایک سچ ہے یا قصہ ہے یا افسانہ ہے اس کے بارے میں فیصلہ میں آپ پر چھوڑتا ہوں۔ اب شروع کرتے ہیں توش کی داستان۔

میرا نام توش جن زاد ہے اور میں کئی سالوں سے یہیں ہوں اور میں نے عوام الناس کو جنات کی دنیا کے کئی اہم راز اور باتیں بتائیں ہیں کوئی مجھے عامل کہتا ہے تو کوئی مجھے بزرگ کہتا ہے، کوئی مجھے شاہ جنات کہتا ہے تو کوئی مجھے پیر کہتا ہے کوئی میں فراڈ کہتا ہے تو کوئی مجھے ذلیل کہتا ہے مگر ایک بات تو سچ ہے کہ جیسی میری تحریر میں سحر موجود ہے اتنا کسی میں نہیں ہے بہت سے جن زاد آئیں ہیں مگر توش جن زاد صرف ایک ہی ہے۔ ایک سال سے زیادہ کا وقت ہو گیا ہے کہ میں ابن آدم میں پھنسا ہوا ہوں۔ یہ ایک جال ہے جس میں مجھے پھنسانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کسی نے مجھے جھوٹا کہا اور کسی نے مجھے محسن کہا۔ یہ بات بھی سچ ہے کہ ہر کوئی مجھے جاننا چاہتا ہے کہ میں کیسے اتنی سحر انگیز تحریر لکھ لیتا ہوں تو اس کا جواب صرف اتنا ہے کہ جو سچا ہوتا ہے اس کی تحریر بھی رقت انگیزی ہوتی ہے۔ میں اس دنیا میں سب سے الگ ہوں مگر یہیں رہتا ہوں میری جنات سے دوستی ہے جنات کی دنیا میری دنیا ہے میں ایک قبیلے کا شاہ جنات ہوں مجھ سے منسلک بہت سے واقعات ہیں جو میں

نے بہت وقت پہلے لکھے تھے مگر میری ہر تحریر کو اور مجھے مٹانے کی بہت کوشش کی گئی ہے مگر دیکھ لے میں آج بھی یہیں ہوں اور یہیں رہوں گا۔ میں آج سے پھر سے تحریر کرنا چاہتا ہوں اپنے بارے میں اپنی داستان آپ سب کو بتانا چاہتا ہوں اور اب کی بار میری سوچ ہے کہ کوئی ایک ہو گا جو میری تحریر کو مکمل نوٹ کر کے اسے محفوظ کر لے گا۔

مجھے شروع میں علم نہیں تھا کہ میں کون ہوں میرا وجود کیا ہے اور میرا مقصد کیا ہے؟ میں نے بس مشکلات اور تکلیفیں ہی دیکھیں تھی مگر میرا محسن جب مجھ سے ملا تو میری تقدیر اور میری قسمت ہی بدل گئی اور محسن کا نام ہے تقی بزرگوار۔ میری داستان شروع ہوتی ہے تقی بزرگوار سے جو کہ شاہ جنات تھے وہ اپنے گاؤں میں بہت خوش تھے اور لوگوں کی مدد کرتے تھے جنات کی محفل لگا کرتی تھی اور کئی طرح کے کھانے پکوان شربت اور بہت کچھ ہوا کرتا تھا اس محفل میں بظاہر عام نظر آنے والی لڑکیاں پریاں تھی اور یہاں چھوٹے چھوٹے قد والے بچوں کی شکل میں جنات کا ایک قبیلہ تھا یہ سب بہت خوش تھے اور خوشی سے رہ رہے تھے۔ بزرگوار تقی انسانوں اور جنات میں شاہ جنات تھے اور ان کی ہر کوئی عزت کرتا تھا مگر جہاں اچھائی ہو وہاں برائی بھی ضرور ہوتی ہے میری پیدائش ہو چکی تھی مگر میں یہ سن کر حیران رہ گیا کہ بزرگوار تقی میرے پر دادا کے پر دادا ہیں اور وہ

مجھے کیوں نظر آرہے ہیں اور اس بارے میں میرے والدین کو خبر ہی نا تھی یا تو خبر نا تھی یا تو وہ انجان بننا چاہتے تھے۔ بزرگوار تقی جن تھے اور وہ جن تھے تو ان کی اولاد کیسے ہوئی یہ بھی کسی معمے سے کم نہیں ہے۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ جنات کیا صرف نام کے ہیں ہر گز ہر گز ایسا نہیں ہے جن لوگوں کو جنات نظر آتے ہیں وہ آپ کو بتا سکتے ہیں کہ اصل جن آخر ہوتا کیا ہے۔ اپنی تیز رفتار سوچ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی جنات کے لئے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بزرگوار تقی بھی ایک کرشمہ ہی تھے اور میں یعنی توش جن زاد ان کا گدی نشین ہوں۔ بزرگوار آزمان ان کے بیٹے ہیں پھر بزرگوار ارسلان بھی ہیں ان سب کی ایک الگ کہانی اور ایک الگ ہی داستان حیات ہے۔ میں آپ کو سب کے بارے میں بتاتا رہوں گا تاکہ آپ کو ایک الگ دنیا کی حقیقت کا بھی تھوڑا سا علم ہو جائے اور آپ بھی اس سے علم حاصل کر سکے اور جنات کی دنیا سے اپنا علاج بھی خود کر سکیں۔ میں نہیں کہتا کہ مجھ پر یقین کرو میں بس کہتا ہوں کہ میری ہر بات کو بس سن لو۔ نا ہی مجھے کوئی لالچ ہے نا ہی مجھے کسی سے کچھ چاہیے بس علم ہے تو وہ لیتے رہو۔ تو اب شروع کرتا ہوں میں اپنی داستان۔۔۔

جمعہ کے دن بزرگوار تقی کا جان نشین یعنی میں اس دنیا میں آنے والا تھا اس دن برزگوار تقی کے خیمے میں خوشیاں ہی خوشیاں تھی سب جنات پریاں ان کے دوست ان کو مبارکباد دے رہے تھے کہ اب کئی نسلوں کے بعد آپ جیسا ہی کوئی جنم لینے والا ہے یہاں یہ بات میں بتاتا چلوں کہ تین نسلوں تک بزرگوار تقی کا ذکر ہی ختم ہو گیا تھا مگر میری پیدائش کے بعد ایک ایسا راز کھلنے والا تھا جو کہ دنیا میں ایک کرشمہ ہی تو تھا۔ میری پیدائش ہوئی تو والدہ بتاتی ہیں کہ میں ہوا میں معلق ہو گیا اور کسی نے مجھے اپنی گود میں اٹھایا ہوا تھا اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ توش سردار جنات مرقوش کی آواز میری والدہ نے سنی اور مسلسل سنی مگر یہ تعجب کی بات تھی کہ میری والدہ کو تھوڑا سا بھی ڈر نہیں لگا کیونکہ وہ بہت سے راز جانتی تھی مگر کسی کے سامنے راز نہیں کھولا تا کہ دنیا ایک اہم راز جان کر وبال جان ہی نا بن جائے۔ میری پیدائش کے بعد کمرے میں مسلسل خوشبو آتی رہتی تھی اس کی وجہ یہ تھی کہ بہت سے جنات آئے اور دیکھنے لگے کہ ان کے شاہ جنات کی گدی نشین میں اب کون ہے اور جس نے بھی دیکھا اس نے کہا کہ آپ کے پیغام کو آگے لے جانے والا یہی بچہ ہے۔ مگر کہتے ہیں کہ جہاں آپ کو کچھ اچھا ملتا ہے وہاں کچھ آزمائش بھی ہوتی ہے اور میری زندگی میں اب آزمائش کا ہی وقت تھا۔ بچپن میں رات کو سوتے ہوئے کئی مرتبہ میں ہوا

میں معلق ہو جاتا تھا اور کوئی جھولا جلاتا تھا اور جب اٹھ جاتا تو میں آرام سے نیچے آجاتا مجھے آج بھی یاد ہے کہ چھوٹے چھوٹے قد والے جنات مجھ سے بچپن میں کھیلا کرتے تھے اور مجھے علم ہی نہیں تھا کہ یہ جن ہیں۔ دراصل اس راز کو چھپایا جا رہا تھا کہ جن وانس کے بہت سے راز پوشیدہ رہیں تو بہتر ہے مگر میری مرتبہ راز تو عیاں ہوا۔ ایک دن میری والدہ نے دیکھا کہ میرے جسم پر سونا ہی سونا پڑا ہوا تھا جس کا وزن بہت زیادہ تھا میں نے سنا بھی تھا کہ یہ سب کوہ قاف کی خفیہ وادی کا سونا ہے اور پھر وہ غائب بھی ہو گیا اور آج تک وہ نہیں ملا اور بچپن میں کئی دفعہ رات کے وقت کالے کالے سائوں سے کھیلنا میرا معمول بن گیا تھا وہ ہنستے تھے اور کھیلتے رہتے تھے اور میں بھی ان کے ساتھ بہت خوش تھا اور پھر ایک دن بزرگوار تقی مجھ سے ملنے آگئے۔

مجھے آج ایک بنت حوا بھی یاد آئی جس پر جنات قابض تھے اور اس کی اصل وجہ اس کے جسم سے آنے والی خوشبو تھی اور کچھ اس کی غلطیاں بھی تھی کیونکہ اس نے ایک غلطی کہ اور ایک کتاب سے غلط وظیفہ کر لیا جو کہ بعد میں اس کی جان تک لینے لگا تھا مگر میں تو توش ہوں اس کی مدد کر ہی دی۔

مجھے سب یاد رکھا کرو میں تو ہوا کی طرح ہوا اور پانی کی طرح بہتا ہوں ریت کی مانند اکھٹا بھی رہتا ہوں اور آگ کی طرح تپش کی طرح ہوں۔ میں صرف اور صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ میری تحریر کو پڑھیں۔ میں سچا ہوں جھوٹا ہوں یہ حقیقت ہے یا افسانہ ہے یہ صرف آپ کی اپنی سوچ پر ہے کہ آپ کیا سوچنا چاہتے ہیں۔ جنات تو اس دنیا میں بابا آدم علیہم السلام کے وقت سے بھی پہلے کے آباد ہیں اور وہ آج بھی انسانوں کی تعداد سے کئی گناہ زیادہ ہیں ان کی تعداد اتنی ہے کہ اگر آسمان سے سوئی گرائی جائے تو وہ بھی کسی جن کے جسم کو لازمی مس کرے گی۔ میں اپنی تحریر سے صرف علم کو آگے پہنچانا چاہتا ہوں جو کہ میرے جدامجد چاہتے تھے۔ میرے جدامجد بزرگوار تقی ایک نیک روح تھے وہ شاہ جنات تھے جن ہو یا انسان اور کوئی بھی مخلوق ہو وہ بزرگوار تقی کی بہت زیادہ عزت کرتے تھے اور جب ان کو علم ہو گیا کہ اب ان کا جانشین توش آگیا ہے تو کچھ جہاں بہت خوش تھے وہاں کچھ بہت غصہ میں بھی تھے ان میں یالوزان سب سے بڑا دشمن تھا اور یہ بہت زیادہ خطرناک تھا اس کے قبیلے کے بہت سے جنات کو شاہ جنات کے قید کر رکھا تھا کیونکہ وہ شر پھیلا رہے تھے اور اب یہ دشمنی مجھ تک آنی تھی کیونکہ میرا تو سیدھا تعلق بزرگوار تقی سے تھا۔ بچپن سے میں نے اپنی امی کو اس معاملے میں خاموش ہی دیکھا ہے بس وہ کہتی رہتی کہ

بیٹا تم پر بہت زیادہ ذمہ داریاں ہیں اور تم سے اللہ نے بہت زیادہ کام لینے ہیں اور کبھی بھی گھر میں جنات کا ذکر تک نہیں کیا جاتا تھا مگر مجھے وہ سب پتہ چلتا گیا جس کی مجھے امید تو کیا تھوڑی سی بھی سوچ نہیں تھی کہ میں شاہ جنات ہوں مجھے تو علم تک نہیں کہ یہ آخر کیا ہوتا ہے اور شاہ جنات کا یہاں کام کیا ہے جب کہ انسان تو اشرف المخلوقات ہے تو شاہ جنات کا کیا کام ہے مگر یہ بات کا جواب بھی مجھے مل ہی گیا یہ جواب تب ملا جب میں نے ایک بڑی تعداد میں بنت حوا کو دیکھا جن پر جنات قابض تھے پھر میں نے کم سن بچوں کو دیکھا جن پر جنات مسلط تھے پھر کچھ عورتوں کو دیکھا جو اپنا ہی گوشت کھانے کی کوششوں میں تھی ان سب کا دماغ ان کے قابو میں نہیں تھا۔ ہمارے جد امجد کا مقصد بلکل صاف تھا کہ خلق خدا کی خدمت کرنی ہے۔ جن جو کہ شریر ہیں اور عوام الناس کو تکلیف دیتے ہیں ان کو حساب دینا ہی ہو گا۔ بزرگوار تقی نے بہت سے لوگوں کو جنات کے شر سے محفوظ کیا ہے اور سب سے اہم بات وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت زیادہ محبت کرنے والے تھے اور وہ سب کی مدد کرتے تھے۔ آپ سب میں سے کسی کا تعلق پیر صاحب شاہ صاحب سے لازمی رہا ہو گا جن کی طرف گھر میں تصویر ہوتی ہے اور وہ خواب میں آتے ہیں کبھی ظاہر میں آتے تھے۔ اگر وہ حیات ہوں تو ان کو آپ کے حال احوال کا

علم ہو جاتا ہے تو یہ سب کیا ہے یہ آخر بزر گوار ہی ہیں جن کو جن و انس میں کمالات ملے ہیں۔ یاد رکھیں جب تک جنات کی دنیا تسلیم نہیں کرتی تب تک کوئی بھی کامل علاج کر ہی نہیں سکتا ہے۔ میرا مقصد بہت نیک ہے کہ جن کو بھی جنات کے مسائل ہیں وہ میری تحریر کو پڑھتے ہی ٹھیک ہوتے جائیں گے کیونکہ جب جب شاہ جنات کا ذکر ہو گا شریر جن بھاگ جائیں گے اور نیک جنات حفاظت پر معمور ہو جائیں گے۔ اب کچھ اپنے بچپن کی داستان بتاتا ہوں۔

میں ایک مدرسے میں قرآن پڑھنے جاتا تھا اور وہاں کے مولوی اکثر مجھے غور سے دیکھتے تھے اور مجھ سے بہت نرمی سے پیش آتے تھے اور مجھے پیار بھی کرتے تھے جب کہ ہم یا میرے گھر سے انہیں کوئی قریبی نہیں جانتے تھے۔ وہ اکثر پیار سے مجھے نیک روح کہتے تھے اور کہتے تھے کہ تم بہت مسکراتے ہو اور پتہ ہے جو مسکراتا رہے جنت تو اسی کی ہے۔ وہ کہتے تھے کہ بیٹا بات سنو خلق خدا سے محبت کرو اور دل کو نرم کرو تمہاری وجہ سے کسی کی بھی دل آزاری نا ہو ہمیشہ اپنے غصے کو پی جاؤ کہ یہ نا ہو کہ تم سے اللہ ناراض ہو جائے میں ان کی ہر بات غور سے سنتا تھا۔ ایک دن اسی طرح میں ان سے بات کر رہا تھا کہ ایک کالے رنگ کا سایہ میں نے دیکھا جو ان کے ارد گرد تھا اور میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ

صرف میرے اوران کے سوااس سائے کو کوئی بھی نہیں دیکھ سکتا تھا مولوی صاحب نے فوراً کہا کہ آپ سب گھر چلے جائیں میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔اورانہوں نے سب کو چھٹی دے دی اور مجھے کہا کہ اس کمرے میں چلے جاؤاور اندر ہی رہنا باہر مت آنااور کچھ بھی ہو باہر مت آنا۔میں اندر چلا گیااور سب دیکھنے لگااور دیکھتے ہی دیکھتے وہ کالا سایہ ایک لمبا قد دراز جن بن گیا یہ ایک جن تھا جو کہ جان لینے آیا تھا۔مولوی صاحب نے اسی وقت ایک طرف اشارہ کیا تو میں نے دس سفید کپڑے والے نیک بزرگ دیکھیں یہ سب بھی جن تھے مگر نیک جن تھے اور بزرگوار تھے اور میں نے پہلی مرتبہ ایک عجیب جنگ دیکھی اور آخر میں شریر جن مارا گیااور نیک جنات کو فتح حاصل ہوئی یہ سب میں دیکھ رہا تھا مگر کیا ہو رہا تھا مجھے کچھ پتہ نہیں ہے ابھی میں دیکھ ہی رہا تھا کہ اسی جن نے اپنی ایک تلوار سے ایسا وار کیا کہ مولوی صاحب کے دو ٹکڑے ہو گئے اوران کے جسم کا ایک ایک حصہ میں نے کٹتے دیکھا اور یہ بات بھی تھی کہ ان کا منہ مسلسل بول رہا تھا کہ میرا بدلہ لینا ہے ہمت نہیں ہارنی اور اللہ نے جو کام لینا ہے وہ لے لے گا اور پھر وہ انتقال کر گئے۔یہ سب دیکھ کر میں تین ہفتے ہوش میں نہیں تھا میری آنکھوں کے سامنے یہ سب ہوا تھا میں یہ دیکھ کر ڈر سا گیا تھا۔

وقت ہے جلدی سے گزر جاتا ہے اور انسانوں کی دنیا میں وقت تو بہت تیزی سے گزرتا ہے اور میں بھی جوانی کو پہنچ گیا تھا اور جب جوان ہوا تو میرا سامنا کئی خطروں سے ہوتا رہا جس میں ایک نام ملائکہ کا تھا۔ ملائکہ نے ایک خوبصورت نوجوان لڑکی پر قبضہ کر رکھا تھا اور وہ اس مارنا چاہتی تھی مگر میں نے اسے بھی ناکام کر دیا تھا اور یہ سب اللہ کی قدرت تھی جو اس نے مجھے اس قابل بنایا تھا۔ یہ دنیا کئی راز رکھتی ہے جن کا بنی آدم اور بنت حوا کو علم تک نہیں ہے۔ ایسا ہی ایک راز میں ہوں اور ایسے ہی کئی راز میں آپ کو بتانے آیا ہوں۔ ایک بنت حوا کی شکل میں موجود شیطان صفت لڑکی کا نام ملائیکہ تھا اس کا نام ملیکہ بھی تھا۔ میں اسے ملیکہ ہی کہتا تھا یہ تھی تو بنت حوا مگر اس کے ساتھ بہت کچھ پر اسرار تھا یہ اسی دنیا میں رہ کر شیطانی کھیل کھیل رہی تھی اس کا شکار کم سن عمر کی بنت حوا تھی جو کہ کسی وجہ سے اس کا شکار ہو جاتی تھی اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سا جادو تھا اس کی آنکھیں ایسی کشش کرتی تھی کہ کوئی بھی اس کے جال سے بچ نہیں سکتا تھا۔ ملیکہ کو علم تھا کہ لڑکیوں سے اسے بہت کچھ مل سکتا ہے جس سے یہ ان پر قابو پا سکتی تھی اس نے سب سے پہلے لڑکیوں سے دوستی کی اور ان پر قابو پایا اور اس پر جیسے قبضہ کر لیا۔ اب ان کے والدین بہت پریشان ہو گئے تو اس مسئلے کا حل انہیں بزرگوار تقی کی درگاہ میں ملا جب وہ آئیں تو بزرگوار تقی نے

کہا کہ کیا مسئلہ پیش آگیا ہے سب بہت پریشان لگ رہے ہو جان ومال کا خطرہ نظر آتا ہے۔

تو لوگوں نے فریاد کی کہ شاہ صاحب ہماری مدد کرے ہماری بیٹیاں کسی سحر میں مبتلا ہیں

اور عجیب حرکتیں کررہی ہیں اپنا ہی گوشت کھارہی ہیں۔جب بزرگوار نے یہ سنا تو بہت

غصے میں آگئے اور ان کے ساتھی جن بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے اور سب ہی اس ملیکہ

کے پاس آگئے ملیکہ زور زور سے ہنسنے لگ گئی تو آج سردار آئیں ہیں میں آپ کی کیا سیوا

کروں،، بزرگوار تقی پورے جلال میں تھے اور اس دن ان کا ایسا روپ دیکھا تو آج تک ان

کے پاس موجود جنات نے نہیں دیکھا تھا ان کے پر نکل آئے جسم بڑا ہو گیا رنگ لال سرخ

ہو گیا بدن کا رنگ لال ہو گیا اور یہ ایسی صورت میں آئے جیسے آج تک نہیں آئے تھے۔

ان کا قہر اب ملیکہ نے دیکھنا تھا تقی بزرگوار نے اپنے منہ سے آگ نکالی اور پوری جگہ پر

آگ لگ گئی ان کے جسم پر کانٹے بھی نکل آئے جو بہت نوکیلے تھے اور انہیں نے شیر کی

طرح دھاڑا ان کی آواز سے ہر کوئی سہم گیا اور جنات مسلسل ذکر الہی کرنے میں مصروف

تھے۔بزرگوار تقی نے جب اپنی ہیبت دکھائی تو ملیکہ نے ڈر کر ان سے معافی طلب کی اور

آئیندہ سے ایسا کچھ بھی نا کرنے کا عہد کر لیا اور بزرگوار تقی بہت اعلی درجے میں نرم دل

تھے انہوں نے فوراً معاف کر دیا۔مگر کہتے ہیں کہ کچھ بعض نہیں آتے اور انہیں ایک

خاص وقت کاانتظار ہوتا ہے اور وہ وقت اب میرا تھا۔اب ملیکہ کا سامنا توش سے ہونا تھااس کااب آگے بتاؤں گا۔

میں آپ کو مولوی کا بتار ہاتھا کہ جنات نے اس کے دو ٹکڑے کر دیئے اور وہ اپنی زبان سے اپنا بدلہ لینے کا کہہ رہے تھے میں یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اور پھر میں بے ہوش ہو گیا تھا جب مجھے ہوش آیا تواس کے چند دن بعد میری بزرگوار تقی کے سامنے حاضری تھی میں ادب کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔بزرگوار تقی بہت غصے میں تھے مجھے کہتے کہ کیا تم کو تھوڑا سا بھی اندازہ ہے کہ تم کون ہو اور تمہارا مقصد کیا ہے کھیل کود میں اور پتہ نہیں کن کن مشغلوں میں وقت ضائع کرتے ہو اب بس میں نے فیصلہ کر لیا ہے میں تم کو اب یہاں نہیں رہنے دوں گا تم اب استاد توعان کے پاس رہو گے اور جب تک تم مکمل علم سیکھ نہیں لیتے تم واپس نہیں آؤ گے میں نہیں چاہتا کہ تم کسی کے لئے بھی خطرہ بنو یہ سب میں ادب سے سن رہا تھا مگر میری بھی ایک غلطی تھی کہ میں نے اپنے غصہ کی وجہ سے پورے کمرے کی حالت خراب کر دی تھی اور جب میں نے ایک بندے کو غصے سے دیکھا تو وہ پاگل دیوانہ سا ہو گیا تھا۔مجھے پہلے بھی منع کیا جاتا تھا کہ اپنے غصے پر قابو کرو اور بنی آدم اور بنت حوا کی حفاظت کرو نا کہ تم انہیں کسی قسم کا نقصان دو۔اور اب میری غلطی کی سزا

توعان کے پاس جانا تھا جو کہ بہت سخت استاد تھے مگر میرے آباؤاجداد ان سے ہی سب کچھ سیکھے تھے اور اب میری باری تھی۔ میں بہت شرارتی قسم کا تھا اور ہر وقت کھیل کود اور بہت زیادہ جھومتا تھا اور توعان بھی مسکرا پڑتے کہ یہ شاہ جنات سے ہے تو وہ بہت خیال رکھتے تھے۔ وقت بھی ساتھ نہیں دے رہا تھا چند ہی دنوں کے بعد کچھ جادو گر ادھر آئے اور یہاں آکر وہ توعان کی تلاش میں تھے یہ ماہر عملیات جادو گر تھے۔ جو کہ شیطانی عمل کر کے بہت طاقتور تھے ان کے ساتھ میری ایک جنگ ہوئی تھی جس میں میرے بھی پر نکل آئے تھے اور جسم بھاری ہو گیا تھا جسم کا رنگ لال ہو چکا تھا بڑے بڑے ہاتھ اور نوکیلا بدن ہو چکا تھا۔ یہ سب دیکھ کر جنات نے کہا کہ یہ تو بزرگوار تقی پر گیا ہے۔ میں نے ایک بڑی چلانگ لگائی۔

میں پہلے ہی کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ جن کو میری تحریر سے مجھ سے اختلاف ہے وہ آگے مت پڑھیں اور نا ہی کوئی مذاق بنائے یہ وہ لوگ ہیں جن کو کچھ بھی علم نہیں ہے اور سب نادان ہیں مگر یوں کسی کے بھی بارے میں کچھ بھی بولنا یہ اشرف المخلوقات انسان کو زیب نہیں دیتا ہے۔ میں بار بار کہتا آیا ہوں کہ میری یہ تحریر صرف علم والوں کے لئے ہے اس سے یہ فرق نہیں پڑتا کہ میں جن ہوں یا نہیں فرق یہ پڑھتا ہے کہ آپ علم کیسا لے رہے

ہیں۔آج آپ سب سے کچھ خاص بات شئیر کرتا ہوں مجھے ایک قصہ یاد آتا ہے کہ ایک نوجوان بنی آدم نے اپنے وضائف اور چلہ کر کے جنات کو قابو کرنے کی کوشش میں لگا ہوا تھا۔مگر اس کا دردناک حال دیکھ کر اس دن میں بھی کانپ سا گیا تھا۔۔یہ قصہ ایک نوجوان قاسم کا تھا جو کہ کسی لڑکی سے محبت کرتا تھا اور اس سے شادی کرنا چاہتا تھا اور لڑکی بھی اس سے محبت کرتی تھی اور دونوں خاندان والوں کو بھی اس بات کا علم تھا مگر لڑکی کے خاندان میں سے کچھ لوگ اس رشتے سے راضی نہیں تھے اور وہ چاہتے تھے کہ یہ رشتہ ہی ختم ہو جائے اور اب دن بدن بنت حوا کی کیفیات بدلنے لگی اور وہ اس لڑکے سے لڑائی کرنے لگ گئی روزروز کے جھگڑوں سے اور روزروز کی بحث سے ان کی تلخی اور زیادہ بڑھ گئی لڑکا روتا رہتا اور یہاں تک کہ وہ لڑکی کو منانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کو تیار تھا اور اسی چکروں میں ایک عامل بابا ناگیشور کے پاس یہ لڑکا چلا گیا بابا ناگیشور نے اسے کہہ دیا کہ لڑکی پر شیطان ہے لڑکی اس کے قبضے میں ہے تیری شادی اس سے نہیں ہو پائے گی اگر تو چاہتا ہے کہ شادی ہو تو کچھ کرنا ہو گا چلہ کاٹنے ہونگے تب ہی تم اسے حاصل کر سکتے ہو۔لڑکا فوراً مان گیا اور جو جو بابا کہتا رہا یہ کرتا رہا اور جس دن اس لڑکے کی دردناک موت قریب تھی وہ لڑکی کو بتا چکا تھا کہ اس نے جو کچھ کیا ہے آج اس کا آخری دن ہے مگر لڑکی

نے اس کی بات تو مذاق میں کیا اور پھر غصے میں جذبات میں آکر لڑکے نے بہت سخت عمل کیا جس کے نتیجے میں اس کا پورا جسم پھٹ گیا اور اس کے جسم کے ہر ایک حصہ کٹ کر دور پڑا ہوا تھا اس کی حالت ایسی تھی کہ کوئی بھی دیکھ نا سکتا تھا جس دن اس لڑکے کی موت ہوئی اس کے اگلے دن وہ بنت حوا پاگل ہو گئی اور ایک ماہ کے ہی عرصے میں اس کی بھی دردناک موت ہو گئی۔ جب یہ معاملہ بزرگوار تقی کے پاس آیا تو معلوم ہوا کہ سخت کالا علم کرنے کی بنا پر یہ سب ہوا ہے۔ انہیں نے کئی جنات کو جلا دیا اور اس عامل کو بھی اس کا حساب دینا پڑا اور وہ بھی پاگل ہو گیا۔ یہ علم اتنے آسان نہیں ہے کہ جیسے ہم کہتے ہیں کہ بس کر دیا تو فوراً ہی کام ہو جائے۔ یہ علم بدلہ لیتا ہے قربانی لیتا ہے۔ کام ہو بھی جائے مگر اس کا بدلہ چکانا ہوتا ہے۔ اور میں نے ایسے ہی کئی لوگوں کو اس کام سے روک دیا۔

اب قصہ آگے بڑھاتے ہوئے استاد توعان کی بات کرتے ہیں۔ استاد توعان نے بڑی سختی کر رکھی تھی وہ مجھے کہیں بھی نہیں جانے دیتے تھے میں ہمیشہ میرے ساتھ رہتے تھے مگر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ وہ ہم میں نہیں رہے جنات کی دشمنی ان کی جان کا سبب بن گئی۔ ان کی موت کا بہت افسوس تھا جیسے میں ٹوٹ چکا تھا اور اب مجھ میں کچھ بھی کرنے کی

طاقت نہیں تھی، یہ کام شریر جنات کا ہی تھا اور شریر جنات کسی کو نقصان پہنچائے بغیر جان نہیں چھوڑتے تھے اور مار دیا کرتے تھے۔ تو عان کیسے مرے یہ بھی ایک معمہ ہی تھا۔ میں قصہ یا کہانی؟ میں حقیقت یا افسانہ، میں سچ یا جھوٹ، میں مٹی یا آگ، میں پانی یا ہوا یہ سب تو اشرف المخلوقات انسان کی اپنی ہی سوچ پر منحصر ہے۔ میں نے آج تک اپنے بارے میں ایسا کچھ کہا ہی نہیں ہے کہ مجھے کسی بھی قسم کی صفائی دینی پڑے جس نے یہ قصہ کہانی سمجھ کر پڑھنا ہے وہ پڑھے جس نے سچ سمجھ کر پڑھنا ہے وہ پڑھے مجھے تو کسی سے بھی کوئی اختلاف نہیں ہے بس میں تحریر لکھ رہا ہوں اور اب آپ سب پر ہے کہ آپ کیا تسلیم کرتے ہیں۔ میں طویل عرصے یہاں نہیں تھا اس کی کئی وجوہات تھی مجھے بزرگوار تقی سے مزید علم لینا تھا اور مجھے بہت کچھ سیکھنا تھا جب بڑی ذمہ داری ہو تو اس کو نبھانہ اتنا آسان نہیں ہوتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ماننے والے ہر رنگ و نسل اور ہر ایک مخلوق میں پائے جاتے ہیں۔ کیا آپ کو علم بھی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس دنیا میں کتنی مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور اگر آپ کو اس کا جواب نہیں پتہ تو آپ کوئی بھی پختہ دلیل نہیں دے سکتے ہیں۔ اگر کوئی بھی مجھ سے سوال کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اسے پکی اور پختہ دلیل سے بات کرنی ہو گی۔ جنات کا وجود ہے اور ان کے

قبائل بھی ہیں ایسا ہی ایک قصہ مجھے بتایا گیا تھا کہ جب ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جنات ہلاک ہو گئے تھے اور اس غار کے سوراخ سے واضع آواز سنی گئی کہ ہم بدلہ لیں گے اس کے علاوہ کسی کو جنات اپنے قبیلے میں لے گئے اور پھر وہ غائب ہو گئے مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی بھی خبر تھی اور فرمایا تھا کہ وہ واپس آجائیں گے ان کو جنات لے گئے ہیں اور ایسا ہی ہوا چند دنوں کے بعد وہ واپس آ گئے۔اس کے علاوہ مسجد جن ہے۔اور پھر بیت المقدس کی ایک جگہ کو مکمل جنات سے تیار کیا تھا۔جن وانس کا تعلق تو بہت پرانا ہے قرآن میں بھی جن وانس کا ذکر ہے کہ ہم نے ان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جنات ہر کسی کو نظر کیوں نہیں آتے تو اس کی وجہ مکاشفہ ہی ہے۔اور جن لوگوں کو جنات نظر آتے ہیں وہ ان پر مسلط ہوتے ہیں پھر ان کے دماغ کی وجہ ان کے پورے جسم پر قبصہ کر لیتے ہیں اور یہی کافی سالوں سے سلسلہ چلتا رہا ہے۔اسی مقصد کے لئے ہمارا قبیلہ ہر دور میں انسانوں کی خدمت کے لئے ہمیشہ تیار رہا ہے۔بزرگوار تقی نے ہم سب کی اسی مقصد کے لئے بہترین رہنمائی اور مدد کی ہے۔اور میں ان کا جانشین ہوں۔ہمارا کام تو بس مدد کرنا ہے اور شریر جنات کی حقیقت کا اندازہ کروانا ہے۔ہماری روحانی دنیا ہے جس میں کئی قبائل ہیں اور اس میں بہت سے جنات

رہتے ہیں ان کی رہائش بھی ہے ان کے مکانات بھی ہوتے ہیں۔ جن کا واسطہ اس روحانی دنیا سے پڑتا ہے وہ مجھے باخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ جنات کی اس حقیقت سے وہی اشکار ہو سکتے ہیں جن کو ان سب باتوں کا علم ہو۔ جن کو ان باتوں کا علم نہیں ہے وہ کچھ بھی نہیں جان سکتے ہیں۔ میری اس تحریر کا مقصد بھی یہی ہے کہ اہل علم ہی یہ سب جان سکیں۔

ایک دن میں باغ کی سیر کر رہا تھا تو وہاں میں نے کچھ عجیب سا دیکھا جیسے کالا رنگ کا ایک سایہ سا تھا اور وہ پھیلتا جا رہا تھا پھر اس میں خون کا رنگ بھی شامل ہو گیا یہ سب دیکھ کر میں بھی حیران رہ گیا اور میں غور سے ارد گرد دیکھنے لگ گیا کہ آخر یہ سب کیا ماجرا ہے۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ چڑیل نما شکل میں بدل گئی۔ لیکن میں ڈر نہیں رہا تھا بلکہ میں تو بزرگوار تقی کی سب تعلیمات کو پوری توجہ سے ساتھ یاد کر رہا تھا اور اس چڑیل پر قابو پانے کے بارے میں سوچ رہا تھا ابھی میں ایسا کرنے ہی والا تھا کہ ایک بہت بڑا سا ہاتھ سامنے آیا اور اس ہاتھ نے اس چڑیل کو دبوچ لیا اور پھر وہ ہاتھ غائب ہو گیا۔ یہ ہاتھ سفید رنگ کا تھا جیسے لائیٹ ہوتی ہے۔ (جاری ہے)

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

جاری ہے

اگلی قسط صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959